نعت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انمول تحفہ

مظہرِ نور

پیکرِ ترنّم مداح شاہِ اُمم
واقفِ فکر و فن اولاد شاہِ زمن
سیّد روح المنعم شاد مکنپوری

ترتیب: مولانا جنید اختر مداری نیپال

Www.MadaariMedia.Com

کلامِ شاد مکنپوری

MADAARI MEDIA

دم مدار بیڑا پار

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح
سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں
سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات
سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

نعتِ رسالت مآب ﷺ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا انمول تحفہ

مظہرِ نور

۱۴۴۴ھ

کلام: حضرت سید روح المُنعم شاد مکنپوری

(ترتیب وپیشکش)

مولانا جنید اختر مداری نیپال

نام کتاب : مظہر نور

کلام : پیکرِ ترنّم مداح شاہِ اُمم
واقف فِکر و فن اولاد شاہِ زمن
حضرت سید روح المنعم شاد مکنپوری

پیشکش : مولانا جنید اختر مداری نیپال

سال اشاعت : ماہ ربیع الاول ۱۴۴۴ھ اکتوبر ۲۰۲۲ء

کلامِ شاد مکنپوری

(فہرست)

عنوان	صفحہ
یہ شرف پاؤں میں نعت پڑھتے ہوئے	5
نوری شام و سحر دیکھتے رہ گئے	6
نور کا جو آئنہ ہے سر سے لیکر پاؤں تک	7
مت گایئے کسی کے قصیدے نئے نئے	8
ڈالیاں لب پر دورووں کی سجاکر بار بار	9
عرش پر نورِ محمد جلوہ گر پہلے سے تھا	10
سب ہے ممکن میرے سرکار اگر تم چاہو	11
بنایا مٹی تو ایسا بنا دیا ہوتا	12
آمنہ کے پیارے کالی کملی والے	13
میرے سرکار کو رب نے بنایا خوبصورت ہے	14
محشر کے روز شافع محشر کے آس پاس	15
پھیلی عالم میں ضیاء ہے یہ خوشی کی بات ہے	16
دیکھنے آقا کا نوری دربار طیبہ چل	17
جو خلد چاہو تو پیارے نبی سے پیار کرو	18
کتنی بلند و بالا ہے عظمت رسول کی	19
صل علیٰ محمد صل علیٰ محمد صل علیٰ محمد	20
کونین میں سرکار کے آنے کی خوشی ہے	21
تمہارا شافع محشر کوئی جواب نہیں	22
وہ چاہیں سورج پلٹائیں ان کے لئے سب ممکن ہے	23
ہر ایک سو جو اجالا ہے اور کچھ بھی نہیں	24
نور سراپا شافع محشر کون تمھارے جیسا ہے	25
سارے غموں کو ہم بھول جائیں	26
کر نعت نبی شاد رقم سوچ سمجھ کر	27
دی منادی نے ندا ہے آمنہ بی بی کی گھر	28
آقا کی میلاد ہے آقا کی میلاد ہے	29

(فہرست)

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
نورِ مجسم نورِ مجسم نورِ مجسم	30	آئے نبی تو کوچہ و بازار سج گئے	50
دل میرا یہی شام و سحر بول رہا ہے	32	جہاں انوار کے بادل ہر ایک جانب برستے ہیں	51
نبیوں کے سلطان رسولِ عربی ہیں	33	سارا عالم ہے منوّر کملی والے آگئے	52
چاند ستارے جس پہ ہیں قربان نبی کا چہرہ ہے	34	کھولنے نبی آئے رحمتوں کے دروازے	53
یا رسول اللہ یا رسول اللہ	35	راہیں ہیں پُر نور سفر ہے طیبہ کا	54
کہ رہی ہے ہر کلی لب کھول کر	37	مجھ کو تو صرف شہرِ مدینہ پسند ہے	55
غمزدوں لو حبیب خدا آگئے	38	ہے مصطفیٰ کے رخ لا جواب کا چرچا	56
آئے محمد صل اللہ آئے آئے محمد صل اللہ	39	غم کے مارے گیت خوشی کے گائیں گے	57
انہیں سب پتا ہے انہیں سب پتا ہے	41		58
کتنا سُندر شہرِ نبی ہے خلد سے بہتر شہرِ نبی ہے	43		59
لبیک یا رسول اللہ لبیک یا رسول اللہ	44		60
وہ سمت مدینہ چلا جا رہا ہے	46		61
ہے یہ سارا سنسار نبی جی آپ کے صدقے	48		62

یہ شرف پاؤں میں نعت پڑھتے ہوئے

یہ شرف پاؤں میں نعت پڑھتے ہوئے
خلد میں جاؤں میں نعت پڑھتے ہوئے

قبر میں جب جگائیں فرشتے مجھے
خود کو تب پاؤں میں نعت پڑھتے ہوئے

خواب میں دیکھ لوں جلوئے مصطفیٰ ﷺ
جب بھی سوجاؤں میں نعت پڑھتے ہوئے

سامنے ہو میرے روضۂ مصطفیٰ ﷺ
اور مسکاؤں میں نعت پڑھتے ہوئے

یاد جب بھی مدینے کی آئے مجھے
دل کو سمجھاؤں میں نعت پڑھتے ہوئے

یہ دعا رب سے ہے صدقے مصطفیٰ ﷺ
عمر بھر کھاؤں میں نعت پڑھتے ہوئے

جب بھی تڑپے کبھی ہجر میں اُنکے دل
اس کو بہلاؤں میں نعت پڑھتے ہوئے

ذکر کر کے پسینے کا سرکار ﷺ کے
سب کو مہکاؤں میں نعت پڑھتے ہوئے

جو بھی دشمن ہیں سرکار ﷺ کی نعت کے
اُن کو تڑپاؤں میں نعت پڑھتے ہوئے

شادؔ جب بھی میرے قلب نا شاد ہو
خود کو بہلاؤں میں نعت پڑھتے ہوئے

نوری شام وسحر دیکھتے رہ گئے

نوری شام و سحر دیکھتے رہ گئے
ہم تو طیبہ نگر دیکھتے رہ گئے

قتل کرنے کی نیت سے آئے مگر
مصطفیٰ کو عمر دیکھتے رہ گئے

جان کر نقشِ پائے نبیؐ کہکشاں
ہم تجھے رات بھر دیکھتے رہ گئے

آمدِ مصطفیٰ پر تو حور و ملک
آمنہ تیرا گھر دیکھتے رہ گئے

ساتھ دینا سکے ان کا سدرہ نشیں
مصطفیٰ کا سفر دیکھتے رہ گئے

منظرِ نور ہر سو مدینے میں ہے
شادؔ دیکھا جدھر دیکھتے رہ گئے

نور کا جو آئینہ ہے سر سے لیکر پاؤں تک

نور کا جو آئینہ ہیں سر سے لیکر پاؤں تک
وہ نبیؐ سب سے جدا ہیں سر سے لیکر پاؤں تک

اس لئے دیدار کو رب نے بلایا عرش پر
آپ محبوبِ خدا ہیں سر سے لیکر پاؤں تک

آپ کا کیا مرتبہ ہے آپ کا کیا ہے مقام
رب ہی جانے آپ کیا ہیں سر سے لیکر پاؤں تک

حضرتِ صدیق و عثماں اور عمر مولا علی
سب صحابہ باوفا ہیں سر سے لیکر پاؤں تک

دیکھ کر تلوا نبیؐ کا بول اٹھے روحُ الامیں
آپ نورِ کبریا ہیں سر سے لیکر پاؤں تک

جس کی تلووں کی چمک سے روشنی ہے چارسو
مصطفیٰؐ ایسی ضیاء ہیں سر سے لیکر پاؤں تک

حضرتِ عیسیٰ و موسیٰ کو ملے کچھ معجزے
شادؔ وہ خود معجزہ ہیں سر سے لیکر پاؤں تک

چھوڑو جہان بھر کے قصیدے نئے نئے

چھوڑو جہان بھر کے قصیدے نئے نئے
سنئے نبیؐ کی نعت کے نغمیں نئے نئے

پیارے نبیؐ کے در کی زیارت کے لئے
آتے ہیں صبح و شام فرشتے نئے نئے

جب تک کہ دم میں دم ہے اٹھائیں گے تعزیہ
مفتی لگائیں جتنے بھی فتوے نئے نئے

سرکارؐ کو بتائیں گے اپنی طرح بشر
امت میں لوگ اُٹھائیں گے فتنے نئے نئے

معراج کی شب آپ جب سوئے فلک گئے
منظر میرے نبیؐ نے ہیں دیکھے نئے نئے

دن عید کا ہے خلد سے حسنین کے لئے
جبرئیل لیکے آئیں ہیں جوڑے نئے نئے

اشعار اُن کو نعت کے ملتے ہیں با خدا
قطبُ المدار آپ کے در سے نئے نئے

انعام شادؔ پائے گا حسان کی طرح
محشر میں اُنکی نعت کے صدقے نئے نئے

ڈالیاں لب پر درودوں کی سجا کر بار بار

ڈالیاں لب پر درودوں کی سجا کر بار بار
کاش میں جاتا رہوں آقاؐ کے در پر بار بار

وقتِ آخر قبر میں اور حشر کے میدان میں
آپ کا دیدار ہو اے رب کے دلبر بار بار

مؤمن و سے پھر منافق بر سرِ پیکار ہے
یاد آتے ہیں مجھے پھر وہ بہتر بار بار

آپکے چہرے میں گردش کررہا ہے آفتاب
دیکھتیں ہیں عائشہ روئے منوّر بار بار

جس گھڑی مولا علی کا نام سن لیتا ہے وہ
کانپنے لگتا ہے آب بھی بابِ خیبر بار بار

سنگِ اسود سے تو پوچھو مرتبہ حسنین کا
چوما کرتے تھے جنہیں رب کے پیمبرؐ بار بار

جا رہا ہے شادؔ ایک عاصی جہنم کی طرف
دیکھتا ہے روزِ محشر اُن کو مڑ کر بار بار

عرش پر نورِ محمد جلوہ گر پہلے سے تھا

عرش پر نورِ محمد جلوہ گر پہلے سے تھا
آج جو آیا ہے وہ نوری بشر پہلے سے تھا

آدم و عیسٰی و موسٰی ائے ہیں سب بعد میں
آمنہ بی آپ کا نورِ نظر پہلے سے تھا

ہم کو گھٹی میں پلایا ماں نے ہے عشقِ نبیؐ
دل ہمارا ان کی یادوں کا نگر پہلے سے تھا

خلق کی اُن کے لئے دُنیا خدائے پاک نے
اہتمامِ آمد خیرُ البشر پہلے سے تھا

تو بنا حیدر بنا ایک نور سے روزِ ازل
ساتھ تیرے تیرا محبوبِ نظر پہلے سے تھا

نور سے جس کے بنائے ہیں خُدا نے دو جہاں
وہ خدا وہ محسنِ شمس و قمر پہلے سے تھا

مُنتظر ایک سانپ آقاؐ کی زیارت کے لئے
غار میں رکھے ہوئے اپنی نظر پہلے سے تھا

جن کی آمد کی بشارت انبیاء دیتے رہے
شادؔ وہ محبوب رب وہ راہبر پہلے سے تھا

سب ہے ممکن میرے سرکار اگر تم چاہو

کہہ رہا ہے یہی سنسار اگر تم چاہو
سب ہے ممکن میرے سرکارؐ اگر تم چاہو

میرے مونس میرے غمخوار اگر تم چاہو
تو پل میں بیڑا ہو میرا پار اگر تم چاہو

عاصیوں کی ہے زبانوں پہ بروزِ محشر
خلد میں جائیں گنہگار اگر تم چاہو

لاکھ ہم لوگ گنہگار سیاہ کار صحیح
ہم بھی ہوں خلد کے حقدار اگر تم چاہو

تم کو اللہ نے بخشی ہے وہ قدرت آقا
دشت ہو جائیں گے گلزار اگر تم چاہو

ساری دنیا کے مریضوں کو شفاء مل جائے
آئے میرے عابدِ بیمار اگر تم چاہو

مشکلیں خود کرے مشکل کو ہماری آساں
یا علی حیدر کرار اگر تم چاہو

حشر میں شادؔ کی بخشش کے بنیں گے ضامن
نعت کے یہ میرے اشعار اگر تم چاہو

بنایا مٹی تو ایسا بنا دیا ہوتا

بنایا مٹی تو ایسا بنا دیا ہوتا
غبارِ راہِ مدینہ بنا دیا ہوتا

نہ چاند اور نہ تارا بنا دیا ہوتا
درِ رسولؐ کا ذرہ بنا دیا ہوتا

غلام نورِ مجسّم قدم کہاں رکھتے
جو رب نے آپکا سایہ بنا دیا ہوتا

جو دیکھتا مجھے کہتا یہ ہے نبیؐ کا غلام
میرے خدا مجھے ایسا بنا دیا ہوتا

تِلوں سے خلد میں محروم حوریں رہجاتیں
بلال کو جو نہ کالا بنا دیا ہوتا

میرا وُجود بھی ہو جاتا عرش کا ہمسر
جو مجھ کو خاکِ مدینہ بنا دیا ہوتا

ملا نہ پاتا یہ سورج بھی مجھ سے آنکھیں کبھی
نبیؐ کا نقشِ کفِ پا بنا دیا ہوتا

میں اُڑ کے شادؔ پہنچتا دیارِ عرضِ نبیؐ
جو اس نے مجھ کو پرندا بنا دیا ہوتا

آمنہ کے پیارے کالی کملی والے

آمنہ کے پیارے کالی کملی والے
دل میں ہیں ہمارے کالی کملی والے

با خدا ہیں تیرے نور سے منوّر
چاند اور تارے کالی کملی والے

تیرے پیارے پیارے در پہ ہے نچھاور
خلد کے نظارے کالی کملی والے

کربلا میں دیں پر ہو گئے نچھاور
آپ کے دلارے کالی کملی والے

آپ کے صحابہ راہ جو دکھائیں
ایسے ہیں ستارے کالی کملی والے

دور کیجئے غم ائے رسولِ اکرم
ہم ہیں غم سے ہارے کالی کملی والے

خلق کی خدا نے ہے یہ ساری دنیا
نور سے تمہارے کالی کملی والے

شادؔ لکھتا جائے نعت مصطفیٰؐ کے
شعر پیارے پیارے کالی کملی والے

میرے سرکار کو رب نے بنایا خوبصورت ہے

میرے سرکارؐ کو رب نے بنایا خوبصورت ہے
انہیں کے حسن سے عالم یہ سارا خوبصورت ہے

کوئی حسنین و زہرہ اور کوئی حیدر کوئی احمد
ابو طالب تمہارا کل گھرانہ خوبصورت ہے

یہ کہتے چاند تارے ہیں یہی جنت بھی کہتی ہے
رسولؐ پاک کا شہرے مدینہ خوبصورت ہے

علی کا نام سنتے ہی جو بندہ مسکراتا ہے
قسم اللہ کی لوگوں وہ بندہ خوبصورت ہے

یہاں ہوگی یقیناً سرورِ کونین کی آمد
یہ محفل خوبصورت ہے یہ جلسہ خوبصورت ہے

اسی مسکان نے ہے دینِ احمدؐ کو جلا بخشی
علی اصغر تمہارا مسکرانا خوبصورت ہے

لٹائے سارا گھر اپنا جو نیزے پر پڑھے قرآں
محمدؐ مصطفٰی کا وہ نواسہ خوبصورت ہے

اُنہیں آقاؐ کے قدموں نے نوازا ہے تبھی آئے شادؔ
مدینے پاک کا ہر ایک رستہ خوبصورت ہے

محشر کے روز شافع محشر کے آس پاس

محشر کے روز شافع محشر کے آس پاس
امت نبیؐ کی ہوگی پیمبر کے اس پاس

ہالہ ہو جیسے چاند کا اصحاب اس طرح
بیٹھے ہوئے ہیں نور کے پیکر کے آس پاس

ہجرت کی شب رسولؐ کے بستر پہ ہیں علی
کس کی مجال آئے جو بستر کے آس پاس

خطبہ نبیؐ نے روک کے گودی میں لے لیا
جب آگئے حسین ہیں ممبر کے اس پاس

جس گھر پہ نام حیدرِ کرّار ہے لکھا
کوئی بلا نہ آئے گی اس گھر کے آس پاس

اللہ مجھ کو بخش دے آئے شاؔد بال و پر
اڑتا رہوں گا میں بھی تیرے در کے آس پاس

پھیلی عالم میں ضیاء ہے یہ خوشی کی بات ہے

پھیلی عالم میں ضیاء ہے یہ خوشی کی بات ہے
نور والا آگیا ہے یہ خوشی کی بات ہے

آمدِ خیر الوری ہے یہ خوشی کی بات
سبکے لب پر مرحبا ہے یہ خوشی کی بات ہے

جو ہے سب نبیوں میں اعلیٰ گھر میں عبد اللہ کے
روشنی پھیلا ہوا ہے یہ خوشی کی بات ہے

لیلہاہی دیں کی کھیتی جب محمد آگئے
کفر کا دم مٹ گیا ہے یہ خوشی کی بات ہے

جب رسولِ پاک آئے غم کے مارے بول اٹھے
سب کا ماور آگیا ہے یہ خوشی کی بات ہے

کاش یہ کہتا ہوا طیبہ کی جانب میں چلوں
یاد آقاؐ نے کیا ہے یہ خوشی کی بات ہے

جو کبھی تھا دیں کا دشمن دیکھ کر روئے نبیؐ
وہ بھی کلمہ پڑھ رہا ہے یہ خوشی کی بات ہے

جو حسینِ پاک کے عاشق ہیں اور مولائی ہیں
ان کا ہر سو دبدبہ ہے یہ خوشی کی بات ہے

رحمتِ کونین آئے آگ نفرت کی بجھی
کہ رہی باد صبا ہے یہ خوشی کی بات ہے

اللہ اللہ معجزہ سرکارؐ کا دیکھو ذرا
چاند دو ٹکڑے ہوا ہے یہ خوشی کی بات ہے

ہنس رہے ہیں غم کے مارے دیکھتا یہ شادؔ ہے
اور شیطاں رو رہا ہے یہ خوشی کی بات ہے

دیکھنے آقا کا نوری دربار طیبہ چل

دیکھنے آقاؐ کا نوری دربار طیبہ چل
پیارے نبیؐ کا دل میں بسا کر پیار طیبہ چل

ہر لمحہ ہر آن برستی رحمتِ باری ہے
دیکھنا اُن کے در کی ہر شئے پیاری پیاری ہے
جنت بھی ان کے در پہ ہے نثار طیبہ چل

کوئی مسافر طیبہ نگر کو جب بھی جاتا ہے
آنکھ برستی ہے اور دل میرا بھر آتا ہے
دل کہتا ہے رو کر بار مبار طیبہ چل

رحمتِ عالم ہیں جو اس سرکارؐ کی بستی ہے
امن و محبت اور اخلاص و پیار کی بستی ہے
دشمن جب ہو جائیں سب سنسار طیبہ چل

گرد گناہوں کی جب تیرے دل پہ چھا جائے
اور شفاء جب تیرا دل نہ شاد نہ پائے
جب ہو جائے دل تیرا بیمار طیبہ چل

اہلِ بیت پاک کا طیبہ مرجو ماوا ہے
ائے طیبہ کو چلنے والے میرا دعوا ہے
یاد نہ آئے گا تجھ کو گھر بار طیبہ چل

شادؔ ہرایک محفل میں جن کی نعت سناتا ہے
وہ جن کی عظمت کے گن تو ہر سو گاتا ہے
ان کے در پہ پڑھنے کچھ اشعار طیبہ چل

نہ گلُ ستاں سے نہ گلُ اور کلی سے پیار کرو

نہ گل ستاں سے نہ گل اور کلی سے پیار کرو
جو خلد چاہو تو پیارے نبیؐ سے پیار کرو

غریب لوگوں کو آقا گلے لگاتے ہیں
سلیقہ جینے کا ہم کو وہ یوں سیکھاتے ہیں
غرور چھوڑ دو اور ہر کسی سے پیار کرو

نہ جانے کون سے رستے سے گزرے شاہِ امم
نہ جانے کس جگہ حسنین نے رکھے ہوں قدم
درے رسولؐ کی ہر ایک گلی سے پیار کرو

جو چاہتے ہو کہ بچے تیرے حلالی ہوں
نبیؐ کی آل کی در کے ہی بس سوالی ہوں
یہ مشورہ ہے کہ مولا علی سے پیار کرو

میرے رسولؐ کے اصحاب کتنے پیارے ہیں
کہا نبیؐ نے یہ افلاک کے ستارے ہیں
عمر سے پیار کرو اور غنی سے پیار کرو

وہ غوثِ پاک ہوں وارث ہوں یا کہ خواجہ ہوں
مدارےپاک ہوں اشرف ہوں شاہ دانہ ہوں
اۓ سنیوں سنو ہر ایک ولی سے پیار کرو

جہاں رہو وہاں عشقِ نبیؐ میں چور رہو
رسولِؐ پاک کے دشمن سے دور دور رہو
نبیؐ سے پیار کرے جو اسی سے پیار کرو

وہ جس میں سرور کون و مکاں کی مدحت ہو
ہر ایک لفظ میں سرکارؐ کی محبت ہو
آۓ شادؔ تم بھی اسی شاعری سے پیار کرو

کتنی بلند و بالا ہے عظمت رسول کی

کتنی بلند و بالا ہے عظمت رسولؐ کی
اللہ پاک کرتا ہے مدحت رسولؐ کی

اس کو نہی ہے نارے جہنم کا کوئی خوف
جس شخص کے ہے دل میں محبت رسولؐ کی

بے بس ہر ایک لفظ ہے مدحِ حضورؐ میں
لفظوں میں کیا بیان ہو صورت رسولؐ کی

اۓ آمنہ ہے مریم و حوّا کو تجھ پہ ناز
گھر میں تیرے ہوئی ہے ولادت رسولؐ کی

پتھر شکم پہ اور ہے لنگر کا اہتمام
سمجھے گا کوئی کیسے سخوات رسولؐ کی

مؤمن کو موت اس لئے اۓ شادؔ ہے عزیز
ہوگی لحد میں اُس کو زیارت رسولؐ کی

صلّے علٰی محمد صلّے علٰی محمد

صلّے علٰی محمدؐ صلّے علٰی محمدؐ محشر کے روز ہوگی ہر سمت نفسی نفسی
صلّے علٰی محمدؐ صلّے علٰی محمدؐ تڑپائے گی سبھی کو سورج کی تیز گرمی
بدر الدجیٰ محمدؐ شمس الدحیٰ محمدؐ چھائے گی تب سروں پر تیری ردا محمدؐ
خیر الورٰی محمدؐ صلّے علٰی محمدؐ صلّے علٰی محمدؐ صلّے علٰی محمدؐ

دھرتی یہ چاند تارے صدقہ ہے سب تمہارا حیرت سے ماہِ کامل صورت کو تک رہا ہے
اور گاتا ہے پپیھا نغمہ تمہارا پیارا سیرت ہے ایسی جسسے دشمن بھی جھک رہا
پڑھتی ہے کنکری بھی کلمہ تیرا محمدؐ دشمن بھی ہور ہے ہیں دیں پر فدا محمدؐ
صلّے علٰی محمدؐ صلّے علٰی محمدؐ صلّے علٰی محمدؐ صلّے علٰی محمدؐ

کوئی نہی ہے صابر تمسا جہاں میں آقاؐ کیوں دور ہو نہ ہم سے رنج و الم کے سائے
طائف کا ہے ستم کا لب پر نہی ہے شکوہ کیسے بھلا کوئی غم دل کے قریب آئے
کرتے ہو اُنکے حق میں رب سے دُعا محمدؐ جب قلب پہ ہے میرے لکھا ہوا محمدؐ
صلّے علٰی محمدؐ صلّے علٰی محمدؐ صلّے علٰی محمدؐ صلّے علٰی محمدؐ

اے شادؔ زندگی بھر ذکرِ نبیؐ ہے کرنا
ذکرِ نبیؐ میں جینا ذکرِ نبیؐ میں مرنا
ذکرِ نبیؐ ہے ہر ایک غم کی دوا محمدؐ
صلّے علٰی محمدؐ صلّے علٰی محمدؐ

میری ہی نہی سارے زمانے کی خوشی ہے

میری ہی نہی سارے زمانے کی خوشی ہے
کونین میں سرکارؐ کے انے کی خوشی ہے

ہر ایک گلی کوچہ و بازار سجے ہیں
سرکارؐ کی میلاد منانے کی خوشی ہے

آئے ہیں نبیؐ چھائی ہے گھٹا دہر میں سبکو
اللہ کی رحمت میں نہانے کی خوشی ہے

بھنورے کو پپیہے کو نسیمِ سحری کو
نغماتِ نبیؐ سب کو سنانے کی خوشی ہے

جبرئیل امیں خُلد سے لائے ہیں دو جوڑے
حسنین کو یوں عید منانے کی خوشی ہے

ہے جور و ستم پھر بھی بلالِ حبشی کو
سرکارؐ کا غم دل میں بسانے کی خوشی ہے

سن کر میرے اشعار سبھی کو ہے مسرت
اے شادؔ مجھے نعت سُنانے کی خوشی ہے

وہ چاہیں سورج پلٹائیں انکے لئے سب ممکن ہے

وہ چاہیں سورج پلٹائیں اُن کے لئے سب ممکن ہے
پتھر سے کلمہ پڑھوائیں اُن کے لئے سب ممکن ہے

کوئی بھی ایسا کام نہی جو اُن کے لئے نا ممکن ہو
ناممکن ممکن وہ بنائیں اُن کے لئے سب ممکن ہے

طائف کے میدان میں جس نے زخمی کئے اُن سب کے لئے
پتھر کھاکر دیں وہ دعائیں اُن کے لئے سب ممکن ہے

اسریٰ کی شب عرشِ بریں پر اپنے رب سے ملنے کو
ایک ہی پل میں جائیں آئیں اُنکے لئے سب ممکن ہے

پیاس سے جب بیکل ہوں صحابہ تو اس دم سرکارؐ میرے
اُنگلی سے چشموں کو بہائیں اُن کے لئے سب ممکن ہے

اُن کا ایک اشارہ پاکر چاند دو ٹکڑے ہو جائے
اور پیڑ کو اپنے پاس بلائیں اُن کے لئے سب ممکن ہے

سارا نظامِ حشر دیا ہے رب نے اُن کے ہاتھوں میں
جس کو چاہیں خلد دلائیں اُن کے لئے سب ممکن ہے

جن کے لئے سورج پلٹا تھا اُن کے ہی بیٹے ہیں حسین
شادؔ وہ پر فطرس کو دلائیں اُن کے لئے سب ممکن ہے

پیمبروں کے پیمبر کوئی جواب نہیں

پیمبروں کے پیمبر کوئی جواب نہیں
تمہارا شافعِ محشر کوئی جواب نہیں

دیارِ سرور عالم کے ذرے ذرے کا
یہ کہتے ہیں مہو اختر کوئی جواب نہیں

تمہی ہو شیر خدا کے تمہی ہو سیفُ اللہ
تمہارا فاتحِ خیبر کوئی جواب نہیں

نبیؐ کے دین کو تونے بلندیاں بخشی
تیرا آئے سبطِ پیمبر کوئی جواب نہیں

یزیدی ہار گئے تیرے ایک تبسم سے
کہ تیرا آئے علی اصغر کوئی جواب نہیں

پسینہ آپ کا مہکائے سات نسلوں کو
ہیں آپ کتنے معطر کوئی جواب نہی

ہے شادؔ سرورِ عالم کا دونوں عالم میں
خدا گواہ کہیں پر کوئی جواب نہیں

ہر ایک سو اجالا ہے اور کچھ بھی نہیں

ہر ایک سو جو اُجالا ہے اور کچھ بھی نہیں
نبیؐ کے نور کا صدقہ ہے اور کچھ بھی نہیں

یہ جو گلاب مہکتا ہے اور کچھ بھی نہیں
نبیؐ کا اس میں پسینہ ہے اور کچھ بھی نہیں

مدینے جاتا رہوں جب تلک حیات رہوں
یہ آرزو یہ تمنا ہے اور کچھ بھی نہیں

ہماری آنکھوں نے جب سے درِ نبیؐ دیکھا
ہمارے دل میں مدینہ ہے اور کچھ بھی نہیں

میں تا حیات رہوں اہلِ بیت کا شیدا
خدا سے بس یہی مانگا ہے اور کچھ بھی نہیں

سیاہی رات کو زلفِ محمدی سے ہوئی
اُنہیں کے رخ سے سویرا ہے اور کچھ بھی نہیں

طلب ہے دید کی شاید تبھی شبِ معراج
خدا نے ان کو بلایا ہے اور کچھ بھی نہیں

با شکلِ کہکشاں آسمان پر روشن
نبیؐ کا نقشِ کفِ پا ہے اور کچھ بھی نہیں

آئے شادؔ سب تیرا یوں احترام کرتے ہیں
نبیؐ کی نعت تو پڑھتا ہے اور کچھ بھی نہیں

نور سراپا شافعِ محشر کون تمہارے جیسا ہے

نور سراپا شافعِ محشر کون تمہارے جیسا ہے
جانِ مسیحا خِضر کے رہبر کون تمہارے جیسا ہے

آپ کی رفعت آپکی عظمت ائے رب کے محبوب نبیؐ
سارا جہاں ہے دیکھ کے ششدر کون تمہارے جیسا ہے

ائے مطلوب ائے عرش کے تارے تم تو ہو محبوب ہمارے
آجاؤ نعلین پہن کر کون تمہارے جیسا ہے

طائف میں پتھر کے بدلے تم نے دعائیں دی ہیں نبیؐ
تم تو ہو رحمت کا سمندر کون تمہارے جیسا ہے

سارے عالم کی سرداری آپ کو حاصل ہے پھر بھی
ٹوٹی چٹائی کا ہے بستر کون تمہارے جیسا ہے

پاتے ہی آقاؐ کا اشارہ ڈوبا سورج اُگ آیا
کہنے لگے یہ فخر سے حیدر کون تمہارے جیسا ہے

تیرے پسینے کا صادقہ ہے جو مینے خوشبو پائی
کہتے ہیں یہ مشک و عنبر کون تمہارے جیسا ہے

تم کو ہے اصحاب نے دیکھا وہ قرباں تھے تم پر آقا
ہم تو فدا ہیں بس سن سن کر کون تمہارے جیسا ہے

سارے صحابہ عظمت والے لیکن ائے مولا حیدر
تم ہو بتولِ پاک کے شوہر کون تمہارے جیسا ہے

شادؔ نہیں ہے خلق میں کوئی جو نہ بکھاری ہو ان کا
کہتے ہیں یہ شاہو تبنگر کون تمہارے جیسا ہے

سارے غموں کو ہم بھول جائیں

سارے غموں کو ہم بھول جائیں ہے آمد آمد خیر الوری کی
آئے ہیں آقاؐ خوشیاں منائیں مہکی ہوئی ہیں ساری فضائیں

سنت ہے یہ تو روح الامیں کی آئیں گے آقاؐ اپنے گھروں میں
اپنے گھروں میں جھنڈے لگائیں نعتِ نبیؐ کی محفل سجائیں

قدموں میں جنکے سارا جہاں ہے جو چاہتے ہو جنت میں گھر ہو
قدموں میں اُنکے قربان جائیں عشقِ محمدؐ دل میں بسائیں

کیا شان ابنِ مولا علی ہے وردِ زباں ہو نامِ محمدؐ
جن کو فرشتے جھولا جھلائیں اپنا مقدر یوں جگمگائیں

آئیں ہیں جو بھی جلسے میں انکے آئے شادؔ پڑھ تو نعتِ محمدؐ
سب کو نبیؐ جی طیبہ بلائیں حسان دیں گے تجھ کو دعائیں

ہے جلوہ گہ شاہ اُمم سوچ سمجھ کر

ہے جلوہ گہِ شاہِ اُمم سوچ سمجھ کر
رکھنا درِ طیبہ میں قدم سوچ سمجھ کر

ہے دل میں تمنائے حضوری کی مسرت
اب آئیں یہاں رنج و الم سوچ سمجھ کر

حامی ہیں میرے رحمتِ کونین ائے ظالم
اب کرنا ذرا مجھ پہ ستم سوچ سمجھ کر

گستاخِ رسالت نہ پہنچ پائے اِرم میں
کھولے گا ملک بابِ ارم سوچ سمجھ کر

اللہ رے کیا شان ہے سرکارؐ کے گھر کی
جبرئیل بھی رکھتے ہیں قدم سوچ سمجھ کر

دیوانگئ عشقِ نبیؐ میں نہ ہو لغزش
چل مدحِ رسالت میں قلم سوچ سمجھ کر

قرآن کی آیات میں ہے مدحِ رسالت
کر نعت نبیؐ شادؔ رقم سوچ سمجھ کر

دی منادی نے ندا ہے آمنہ بی بی کے گھر

دی منادی نے ندا ہے آمنہ بی بی کے گھر
آگیا خیر الوریٰ ہے آمنہ بی بی کے گھر

طائرِ سدرہ بھی تعظیمِ ادب کے لیئے
با ادب ہو کر کھڑا ہے آمنہ بی بی کے گھر

چاند سورج بھی ضیاء پاتے ہیں جسکے نور سے
ہاں وہی شمس الضحیٰ ہے آمنہ بی بی کے گھر

حضرتِ محبوبِ دور کی زیارت کے لئے
ہر پیمبر آرہا ہے آمنہ بی بی کے گھر

حروں غلماں اور فرشتے جن وانساں جو بھی ہوں
سبکے لب پر مرحبا ہے آمنہ بی بی کے گھر

عرش سے تا فرش ہے نوری فرشتوں کی قطار
نور کا ایک سلسلہ ہے آمنہ بی بی کے گھر

محسنِ کون و مکاں جن کے لئے خلقت بنی
شادؔ وہ جلوہ نما ہے آمنہ بی بی کے گھر

آقا کی میلاد ہے آقا کی میلاد ہے

آقاؐ کی میلاد ہے آقاؐ کی میلاد ہے
کفر کا چہرہ مرجھایا ہے ظلم ہوا برباد ہے
آقاؐ کی میلاد ہے آقاؐ کی میلاد ہے

کفر و جہالت کے محلوں کی بنیادیں تھرائی ہیں
سارے جہاں میں امن و اماں کی آج بہاریں چھائیں ہیں
ظلم و تشدد کے پنجرے سے ہر انساں آزاد ہے

اۓ دکھیاروں غم کے ماروں اب آنسو نہ بہاؤ تم
ڈوب کے عشق سرورِ دیں میں جشن عید مناؤں تم
ہر غم کے مارے کی سن نے آیا وہ فریاد ہے

آج سجا ہے سارا عالم ہر ایک سمت اُجالا ہے
لائی خبر یہ بادِ صبا ہے آج وہ آنے والا ہے
نوح کی کشتی نے پائی جس کے صدقے امداد ہے

لاکھ لگائیں مفتی فتوے ہم میلاد منائیں گے
آقاؐ کی آمد پر گھر گلیاں بازار سجائیں گے
جو ہے کہتا شرک اِسے وہ شیطاں کی اولاد ہے

ابو لہب پہ نارِ سقر میں رب یوں کرم فرماتا ہے
آج کے دن اس کی انگلی سے چشمہ جاری ہوتا ہے
جس نے نبیؐ کی آمد پر لونڈی کیا آزاد ہے

وقت کبھی ایسا آیا تو کر کے ہم یہ دکھا دیں گے
پیسا ہے کیا چیز نبیؐ پر جاں بھی اپنی لٹا دیں گے
جو میلاد مناتا ہے شادؔ وہی تو شاد ہے

نورِ مجسم نورِ مجسم

نورِ مجسم نورِ مجسم
تم پہ فدا ہے دونوں عالم
نورِ مجسم نورِ مجسم

گھر آمنہ کا بنا رشکِ جنت
لو آگئے تاجدار رسالت
کتنا ہنسی پیارا پیارا ہے موسم
نورِ مجسم نورِ مجسم

مہکی مہکی ساری فَضا ہے
لائی خبر یہ بادِ صبا ہے
آئے ہیں آقاؐ لہراؤ پرچم
نورِ مجسم نورِ مجسم

ہر سمت تھا بس اندھیرا اندھیرا
تھا قبر میں عجب حال میرا
آئے ہیں آقاؐ گھبرائے جب ہم
نورِ مجسم نورِ مجسم

پھر سے ہو طیبہ کا مُجھ کو نظارہ
زخمی جگر ہے ہے دل پارا پارا
دوگے تمہی میرے زخموں کا مرہم
نورِ مجسم نورِ مجسم

دیکھو ہوا ہے ابو جہل رُسوا
سارے بتوں نے کیا جھوک کے سجدہ
رکھے قدم تمنے کعبہ میں جس دم
نورِ مجسم نورِ مجسم

خواہش نہی کوئی اس کے سوا ہے
میری تمنا یہ وقتِ نزاع ہے
پیشِ نظر تم ہو نکلے میرا دم
نورِ مجسم نورِ مجسم

محشر کے گرمی سے مجھ کو بچانا
دامن میں اپنے مجھے تم چھپانا
ائے میرے حامی ائے میرے ہمدم
نورِ مجسم نورِ مجسم

ہے یہ صدا شادؔ ہر امتی کی
دل میں ہے جب آگ عشقِ نبیؐ کی
پھر کیوں جلائے گی نارِ جہنم
نورِ مجسم نورِ مجسم

دل میرا یہی شام و سحر بول رہا ہے

دل میرا یہی شام و سحر بول رہا ہے
پھر ہوگا مدینے کا سفر بول رہا ہے

اوقات میری کیا جو پڑھوں نعتِ محمدؐ
آقاؐ کی توجّو کا اثر بول رہا ہے

سن کر کلامِ پاک بہن کی زبان سے
کلمہ نبیؐ کا قلبِ عمر بول رہا ہے

غیرت ہی تیری مرگئی اۓ خاک کے پتلے
سرکارؐ کو اپنا سا بشر بول رہا ہے

سینے میں میرے جسدِ نبیؐ ہے میں ہوں افضل
لگتا ہے کہ یہ طیبہ نگر بول رہا ہے

ہے منحصر شہر بھی بلالِ اذان پر
یہ عشقِ محمد کا اثر بول رہا ہے

میں کل بھی تھا بلند میں ہوں آج بھی بلند
نیزے پہ یہ شبّیر کا سر بول رہا ہے

اۓ شادؔ یہ ہے فیضِ نیازی و ادیب
جو تیری شاعری کا ہنر بول رہا ہے

چاند ستارے جس پر ہیں قربان نبی کا چہرا ہے

چاند ستارے جس پر ہیں قربان نبیؐ کا چہرا ہے
دیکھ کے سورج ہے جس کو حیران نبیؐ کا چہرا ہے

دیکھ لے جو ایماں کی حالت میں وہ صحابی ہو جائے
کتنا معظم اور کتنا ذیشان نبیؐ کا چہرا ہے

چاند ستارے جس سے ہیں روشن وہ نبیؐ کا تلوا ہے
حُسنِ دو عالم ہے جس پر قربان نبیؐ کا چہرا ہے

دولت کو عزت کو اور رفعت کو گھنا کو ٹھکرا کر
جس کو صحابہ تکتے تھے ہر آن نبیؐ کا چہرا ہے

جو پوچھا کے سب سے زیادہ کون حسیں ہے دنیا میں
چاند ستارے کرنے لگے اعلان نبیؐ کا چہرا ہے

جن و ملائک حور و غلماں جس کی تلاوت کرتے ہیں
روئے زمیں پر ایک ایسا قرآن نبیؐ کا چہرا ہے

کیوں دیکھوں میں دنیا کے رنگین نظاروں کو اے شادؔ
میری خواہش اور میرا ارمان نبیؐ کا چہرا ہے

نبیوں کے سلطان رسولِ عربی ہیں

نبیوں کے سلطان رسولِ عربیؐ ہیں
کس درجہ ذیشان رسولِ عربیؐ ہیں

رحمت والا کون ہے جو پوچھا میںنے
کہنے لگا قرآن رسولِ عربیؐ ہیں

ابراہیم و اسماعیل ھود و لوط
نبیوں کی پہچان رسولِ عربیؐ ہیں

لا یؤمن سے ہمنے ایسا سمجھا ہے
مؤمن کا ایمان رسولِ عربیؐ ہیں

کوئی ہو ہر اک کو برابر ملتا ہے
بانٹتے جب فیضان رسولِ عربیؐ ہیں

محشر کے دن لوگوں عاصی امت کی
بخشش کا سامان رسولِ عربیؐ ہیں

کربل میں اسلام کے خاطر اپنا گھر
کر دیتے قربان رسولِ عربیؐ ہیں

جب بھی سر پہ آتی ہے مشکل
کر دیتے آسان رسولِ عربیؐ ہیں

شب ہے اسریٰ کی عرش اعظم پر شادؔ
خالق کے مہمان رسولِ عربی ہیں

یا رسول اللّٰہ یا رسول اللّٰہ

یا رسولؐ اللہ یا رسولؐ اللہ
چومتا ہے قدم تیرا عرشِ عُلیٰ
یا رسولؐ اللہ یا رسولؐ اللہ

تو حبیبِ خدا تو شفیع الوری
حشر میں ہے سبھی کو تیرا آسراء
قبر میں بھی نبیؐ تو ہے جلوہ نما
ساری مؤمن کی سانسوں میں تو ہے بسا
یا رسولؐ اللہ یا رسولؐ اللہ

تیرے صدقے ملی چاند کو چاندنی
تجھ سے پائی ہے سورج نے بھی روشنی
تیرے جلوس سے ہے کہکشاں بن گئی
سارے عالم میں پھیلی تو جھی سے ضیاء
یا رسولؐ اللہ یا رسولؐ اللہ

یہ ہے نعرۂ فرشتوں کا غلمان کا
بو زر و زید کا اور سلمان کا
ہے یہی نعرۂ والیوں کے سلطان کا
کہ لگاتے تھے رن میں شہ کربلا
یا رسولؐ اللہ یا رسولؐ اللہ

زندگی کا سلیقہ جہاں کو دیا
تم نے کردار اچھا جہاں کو دیا
تو نے ہی سیدھا رستہ جہاں کو دیا
تو ہی ہے منزلِ راہِ حق کا پتا
یا رسولؐ اللہ یا رسولؐ اللہ

بت گرے ٹوٹ کر سب ٹھکانے لگے
پیار کی گیت انسان گانے لگے
جب ہیں نبیوں کے سردار آنے لگے
ہو گیا ختم دنیا سے جور و جفا
یا رسولؐ اللہ یا رسولؐ اللہ

خوبصورت ہے وہ سارے سنسار میں
اُس مدینے کی گلیوں میں بازار میں
شاؔد پہنچے گا پھر تیرے دربارِ میں
لیکے نذرانئے ربِ سلم، علیٰ
یا رسولؐ اللہ یا رسولؐ اللہ

کہ رہی ہے ہر کلی لب کھول کر

کہ رہی ہے ہر کلی لب کھول کر
میں کھلیں ہوں یا محمدؐ بول کر

کرتا ہے ہر پل رسائی کی دعا
ہجرِ طیبہ میں میرا من ڈول کر

عشقِ احمد با خُدا انمول ہے
تاجرِ دُنیا نہ اس کا مول کر

یہ ہیں آلِ مصطفیٰؐ ہر دور میں
سر کٹاتے ہیں صدا حق بول کر

ہر خطا پر بھاری ہے عشقِ نبیؐ
حشر میں دیکھا گیا جب تول کر

نعت سرکارِؐ مدینہ پڑھ کے شادؔ
بزم کا پُر کیف تو ماحول کر

غمزدوں لو حبیب خدا آگئے

جو دکھے دل کا ہے مدعا آگئے
غمزدوں لو حبیب خدا آگئے

جسکی شوکت پہ ہے ناز جبرئیل کو
وہ فرشتوں کا بھی مقتدیٰ آگئے

چاندسورج ستارے یہ کہنے لگے
رونقِ بزم غارِ حرا آگئے

پارسائی پہ جسکی ہے نازاں فلک
آج کی صبح وہ پارسا آگئے

اب نہ کوئی پریشان ہوگا کبھی
دافعِ ظلم و رنج و بلا آگئے

غمزدہ خوش ہوئے اور یہ کہنے لگے
مصطفیٰ آگئے مصطفیٰ آگئے

جب ڈرا قبر کی تیرگی سے ہے شادؔ
صاحبِ نور لیکر ضیاء آگئے

آئے آئے محمد صل اللہ آئے آئے محمد صل اللہ

یہ جھوم جھوم کے کالی گھٹائیں کہنے لگیں
اور انبیاء و رُسُل کی دعائیں کہنے لگیں
زمیں پہ آج خدا نے یہ کس کو بھیجا ہے
ہوا سے پوچھا گیا تو ہوائیں کہنے لگیں
آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ

خوش ہے خدا کی ساری خدائی دی حروں نے صدا
آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ

صحرا صحرا گلشن گلشن دھوم مچی ہے آگن آگن
آئے ہیں سرکارؐ مدینہ سارا جہاں ہے روشن روشن
نور سے جس کے چاند ستارے بھی پاتے ہیں ضیاء
آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ

بوطالب کے گود کے پالے میرا جیون تیرے حوالے
صبر و وفا ہے تجھ پر نازاں رحمتِ عالم رحمت والے
طائف میں پتھر کے بدلے جو دیتا ہے دعا
آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ آئے آئے محمدؐ صل اللہؐ

چاند ستارے اسکے لئے ہیں منظر سارے اسکے لئے ہیں
اس دھرتی سے عرش بری تک سارے نظارے اسکے لئے ہیں
جس کے لئے دنیا یہ بنی ہے وہ محبوبِ خدا
آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ

قبر میں تھا گھنگھور اندھیرا سہما سہما تھا دل میرا
وہ تو کہو سرکارؐ مدینہ آگئے لیکر نوری چہرہ
دور ہوئی ہے قبر کی ظلمت جب وہ نورِ خدا
آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ

وہ میلاد کے دشمن ہیں جو اللہ سمجھے گا ایسوں کو
جو گستاخِ سرورِ دیں ہیں ہر جانب ہونگے وہ رسوا
ذکرِ نبیؐ کے منکر کا شیطان سے ہے رشتہ
آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ

ہر جانب ہے نفسی نفسی کوئی نہی سنتا ہے کسی کی
دوش پہ کالی کملی ڈالےائے جب محشر میں نبیؐ جی
سن کے ہوئےخوش سارےعاصی جب وہ روزِ جزا
آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ

ہر گھر میں جھنڈےلہرائے سج گئی گلیاں اور چوراہِ
شادؔ خوشی کے دیپ جلے ہیں رحمت کے بادل ہیں چھائے
مہکی مہکی ہیں یہ فضائیں ہے پُر کیف ہوا
آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ آئے ائے محمدؐ صل اللہؐ

انہیں سب پتا ہے انہیں سب پتا ہے

کہاں عرشِ اعظم ہے تحتُ سرہ ہے
انہیں سب پتا ہے انہیں سب پتا ہے
نہیں کچھ بھی ان کی نظر سے چھپا ہے
انہیں سب پتا ہے انہیں سب پتا ہے

رسولِ مکرّم حبیبِ خدا سے
نہی غیب کچھ بھی ہے خیرُ الوریٰ سے
زمینوں میں کیا آسمانوں میں کیا ہے
انہیں سب پتا ہے انہیں سب پتا ہے

کہاں پر ہے جنت کہاں پر ہے دوزخ
کہاں ہیں فرشتے کہاں رب کا مسند
کہاں آشیاں حور و غلمان کا ہے
انہیں سب پتا ہے انہیں سب پتا ہے

کہا رب نے آ پاس محبوبِ داور
ائے روح الامیں تو ٹھہر جا وہیں پر
کہ تیری تو حد سدرۃ المنتہیٰ ہے
انہیں سب پتا ہے انہیں سب پتا ہے

خدا کو کوئی جانتا ہی نہیں تھا
یہ احساں ہے سب پہ رسولِ خدا کا
انہی نے بتایا خدا کا پتہ ہے
انہیں سب پتا ہے انہیں سب پتا ہے

یہ کہتے ہیں نبیوں کے سلطان ایک دن
یہی لوگ لائیں گے ایمان ایک دن
نہ طائف میں بھی اس لئے بددعا ہے
انہیں سب پتا ہے انہیں سب پتا ہے

یہ جاہل نے پوچھا اگر تم نبیؐ ہو
ہے مٹھی میں کیا میری تم یہ بتاؤ
تو دستِ جہالت سے آئی صدا ہے
انہیں سب پتا ہے انہیں سب پتا ہے

عُمر کو نبی نے گلے سے لگایا
ابو جہل آقاؐ پہ ایماں نہ لایا
درختوں نے کیوں اُن کا کلمہ پڑھا ہے
انہیں سب پتا ہے انہیں سب پتا ہے

کھڑے سب گنہگار ہیں روزِ محشر
پلانا کسے شادؔ ہے جامِ کوثر
جو محبوبِ رب خاتم الانبیاء ہے
انہیں سب پتا ہے انہیں سب پتا ہے

کتنا سُندر شہرِ نبیؐ ہے خلد سے بہتر شہرِ نبیؐ ہے

دستِ زمیں پر نُور کا ایسا ساگر شہرِ نبیؐ ہے
فخر سے کہتی ہے یہ دھرتی مجھ پر شہرِ نبیؐ ہے
کتنا سُندر شہرِ نبیؐ ہے خلد سے بہتر شہرِ نبیؐ ہے

جالیاں پیاری گنبد پیارا اور اس کے مینار حسیں
ہے اےلوگوں شہرِ نبیؐ کے سارے در و دیوار حسیں
حُسن جہاں ہے دیکھ کے جسکو ششدر شہرِ نبیؐ ہے
نور کی اوڑھے ایسی سر پر چادر شہرِ نبیؐ ہے
کتنا سُندر شہرِ نبیؐ ہے خلد سے بہتر شہرِ نبیؐ ہے

دیکھ کے تیرے ہر ذرّے کو سورج بھی شرماتا ہے
اور قمر بھی نادم ہو کر بدلی میں چھپ جاتا ہے
تیرا ذرّہ ذرّہ ماہو اختر شہرِ نبیؐ ہے
نورِ رسولِ پاک سے کتنا انور شہرِ نبیؐ ہے
کتنا سُندر شہرِ نبیؐ ہے خلد سے بہتر شہرِ نبیؐ ہے

نانا کے روضہ کا کر کے آخری دیدار حسین
چلتے ہیں کربل کی جانب لیکر کے گھر بار حسین
ہر لمحہ ہر آن میں اُن کے لب پر شہرِ نبیؐ ہے
کرب و بلا میں خواہش ابنِ حیدر شہرِ نبیؐ ہے
کتنا سُندر شہرِ نبیؐ ہے خلد سے بہتر شہرِ نبیؐ ہے

شادؔ وہاں سے واپس ہو کر گھر پر جب تم آؤگے
آنکھوں میں سرکارؐ کا روضہ ہر لمحہ تم پاؤگے
یاد نہی آتی ہے جس کی آ کر شہرِ نبیؐ ہے
آنکھوں سے او جھل نہیں ھوتا پل بھر شہر نبیؐ ہے
کتنا سُندر شہرِ نبیؐ ہے خلد سے بہتر شہرِ نبیؐ ہے

لبیک یا رسول اللہ لبیک یا رسول اللہ

لبیک یا رسولؐ اللہ لبیک یا رسولؐ اللہ
ہیں آپکی عظمت پر قرباں ہر پیر جواں بچہ
لبیک یا رسولؐ اللہ لبیک یا رسولؐ اللہ

جبرئیل ملیں جس سے آنکھیں
اُن پیارے پیارے قدموں پر
قربان ہمارے جان و تن
سرکارؐ تمہارے قدموں پر
صدیق و عمر عثمان علی سب کا یہی نعرہ
لبیک یا رسولؐ اللہ لبیک یا رسولؐ اللہ

ہم دینِ نبیؐ کی عظمت پر
نہ آنچ کبھی آنے دیں گے
قربان کریں گے سارا گھر
پر آن نہیں جانے دیں گے
یہ کربو بلا کی دھرتی پر ابنِ حیدر نے کہا
لبیک یا رسولؐ اللہ لبیک یا رسولؐ اللہ

اللہ رے صحابہ آقاؐ سے
کس درجہ محبت کرتے ہیں
آقاؐ کے وضو کے پانی کو
پا مال نہیں ہونے دیتے
یہ دیکھ کہ دشمن آقاؐ کے ہوتے ہیں خوف زدہ
لبیک یا رسولؐ اللہ لبیک یا رسولؐ اللہ

بولے یہ صحابہ سے آقاؐ خیبر کو کون اکھاڑے گا
ہے کوئی جری ایسا کے جو مرحب جیسے کو پچھاڑے گا
ہر جنگ میں مولا حیدر نے یہ دی ہے صدا
لبیک یا رسولؐ اللہ لبیک یا رسولؐ اللہ

جسکی ہیبت سے مکہ کے ظالم جابر سب ڈرنے لگے
مروان و جہل عتبہ شعبہ سب کے چہرے مرجھانے لگے
لاکر ایماں جس دم لوگوں یہ کہنے لگے حمزہ
لبیک یا رسولؐ اللہ لبیک یا رسولؐ اللہ

آقاؐ کے غلامِ خاص سے یہ ظالم کی کیسی رنزش ہے
سینے پہ رکھا ہے پتھر اور جور و جفا کی بارش ہے
اۓ شاؔد بلال حبشی کے لب پر پھر بھی تھی صدا
لبیک یا رسولؐ اللہ لبیک یا رسولؐ اللہ

وہ سمتِ مدینہ چلا جا رہا ہے

کرم کی لگائے ہوئے آس آقاؐ
میں راہِ نبیؐ میں کب سے کھڑا ہوں
ہوا نہ امیدی کی چلنے لگی ہے
دیا آس کا اب بُجھا جا رہا ہے

وہ نورانی جالی ہے جنت کی کیاری
وہ اصحابِ صُفہ وہ بقیعِ المقدس
تصوّر میں اپنے بسا کر کے زائر
وہ سمتِ مدینہ چلا جا رہا ہے

بلایا ہے تجھ کو شہ انبیآء نے
ائے زائر بنا لے تو کردار ایسا
تجھے دیکھ کر بول اٹھے یہ دنیا
غلامِ شفیعِ الوری جا رہا ہے

جہاں فاطمہ ہیں حسن اور جعفر
ہیں آرام فرما صحابہ وہیں پر
مقدر کا تو ہے سکندر ائے زائر
درِ پاکِ خیر الوری جا رہا ہے

خدا تجھ سے راضی ہے اس کو بتاؤ
اُسے خلد کا جاؤ مژدہ سناؤ
میرے حکم پر با مسرت فرشتوں
جو سوئے جہنم چلا جا رہا ہے

ٹھہر جا ائے بادل مجھے ساتھ لے لے
تیرے صدقے دیکھوں گا میں بھی مدینہ
سنا ہے برسنے کو شہرِ نبیؐ میں
لئے ساتھ کالی گھٹا وجا رہا ہے

نہ ہے کوئی خواہش نہ کوئی تمنا
فقط شاؔد کی آرزو ہے مدینہ
تڑپتا ہے ہجرِ مدینہ میں اکثر
یہ دل پارا پارا ہوا جا رہا ہے

نبی جی آپ کے نبی جی آپ کے صدقے

کلیوں کی چٹک پھولوں کی مہک
کویل کی چہک جگنو کی چمک
ہے یہ سارا سنسار نبیؐ جی آپ کے صدقے

سارا زمانہ شیدا تمہارا ہے دو جہاں میں جلوہ تمہارا
پتہ پتہ ہر ایک بوٹا پڑھتے سبھی ہیں کلمہ تمہارا
تم سے ہے سارا جہاں روشن مہکے تم سے گلشن گلشن
پھیلے ہر سو انوار نبیؐ جی آپ کے صدقے

علم کا مرکز علم کا مصدر تم سے ہیں چھلکے علم کے ساگر
امی لقب ہو علم میں پھر بھی کوئی نہیں ہے تیرے برابر
علم و حکمت تم سے پھیلی علمی دولت تم سے پھیلی
ہے علم کا سب انمبار نبیؐ جی آپ کے صدقے

صدیق و عثمان ملے ہیں مولا علی سلمان ملے ہیں
سارے صحابہ آپکے صدقے نبیوں کے سلطان ملے ہیں
خاتون جنت ہم کو ملی اور حسن سی نعمت ہم کو ملی
ملے شہداء کے سردار نبیؐ جی آپ کے صدقے

سب نبیوں کے آپ ہو سلطاں آپ ہی ہو محبوبِ یزداں
آپ سبھی کا کرتے بھلا ہو بھر دیتے ہو خالی داماں
میں بھی دامن پھیلایا ہوں میں آپ کے در پہ آیا ہوں
مل جائے کچھ سرکار نبیؐ جی آپ کے صدقے

آدم کے ماتھے کی چمک ہو فخرِ عیسیٰ رشکِ ملک ہو
چاند ستاریں تم پہ نچھاور باعث وجہ عرض و فلک ہو
ہے زلف سے تیری کالی گھٹا ہونٹوں پہ تیرے ہر گل ہے فدا
ہے خلد کا بھی معیار نبیؐ جی آپ کے صدقے

مجھ پر ہے فیضان نبیؐ کا سر پر ہے دامان نبیؐ کا
شاد تو آقا کا ہے ثنا گر یہ سب ہے احسان نبیؐ کا
میری فکر و فن تم سے آقا میرا تابِ سخن تم سے آقا
میری نعت کے سب اشعار نبیؐ جی آپ کے صدقے

آئے نبی تو کوچہ و بازار سج گئے

ہر دشت مثلِ لالۂ گلزار سج گئے
آئے نبیؐ تو کوچہ و بازار سج گئے

تجھ پر فلک یہ شمس و قمر اور ستارے
ہو کر نبیؐ کے نور سے ضوبار سج گئے

مزمل و مدثر و یاسیں کے نام سے
قرآں کے سپارے سبھی سرکارؐ سج گئے

آمد سے انکی جور و جفا کے محل گرے
امن و خلوص و پیار کے دربار سج گئے

عشقِ نبیؐ میں مثلِ گوہر اشک ہمارے
پلکوں پہ میری ہو کے پُر انوار سج گئے

حسنین کریمین کے جلوں سے اور بھی
اۓ خلد تیرے سب در و دیوار سج گئے

طیبہ کا گلستاں تھا تصور میں شادؔ کے
الفاظ کے گلاب سے اشعار سج گئے

جہاں انوار کے بادل ہر ایک جانب برستے ہیں

جہاں انوار کے بادل ہر ایک جانب برستے ہیں
وہی طیبہ کے منظر دیکھنے کو ہم ترستے ہیں

بہن کے گھر عمر تلوار لیکر تو پہنچتے ہیں
مگر قرآن کی آیات سن کر کلمہ پڑھتے ہیں

جگانے کے لئے سدرہ نشیں معراج کی شب
میرے سرکارؐ کے تلووں سے اپنی آنکھ ملتے ہیں

مدینہ واقعی وہ مرکزِ انوار ہے لوگوں
جہاں سے چاند سورج بھی ضیاء لیکر چمکتے ہیں

جنہونے سرورِ کونینؐ کے قدموں کو چوما تھا
مدینے پاک کے وہ آج بھی پتھر چمکتے ہیں

بلالِ مصطفیؐ کی شان تو دیکھو جہاں والو
کہ اُنکی ہی اذاں سن کر فرشتے صبح کرتے ہیں

صدا ائے شادؔ وہ گمراہیوں سے دور رہتے ہیں
نبی کی آل سے جو بھی مسلماں پیار کرتے ہیں

سارا عالم ہے منوّر کملی والے آگئے

سارا عالم ہے منوّر کملی والے آگئے
آمنہ بی بی تیرے گھر کملی والے آگئے

بن کے رحمت کا سمندر کملی والے آگئے
کانپتا ہے ظلم تھر تھر کملی والے آگئے

آؤ عبد اللہ کے گھر میں ضیاء لینے چلیں
کہ رہیں ہیں ما ہو اختر کملی والے آگئے

آسماں پر عید میلاد النبی کا جشن ہے
ہے فرشتوں کے زباں پر کملی والے آگئے

اپنی امت کو جہنم سے بچانے کے لئے
شور ہے یہ روزِ محشر کملی والے آگئے

شاؔد ابراھیم کا پورا ہوا ہے مدّعا
آج عبد اللہ کے گھر کملی والے آگئے

کھولنے نبی آئے رحمتوں کے دروازے

بند ہوگئے سارے مشکلوں کے دروازے
کھولنے نبیؐ آئے رحمتوں کے دروازے

آج آمد آمد ہے رحمتِ دو عالم کی
سب پہ رب نے کھولیں ہیں رحمتوں کے دروازے

سرورِ دو عالم کا سب پہ نام لکھا ہے
جس قدر ہے جنت میں راستوں کے دروازے

خوب رزق کی برکت اُن گھروں میں ہوتی ہے
فجر سے ہیں کھل جاتے جن گھروں کے دروازے

جب سے ابنِ حیدر نے دین کو جلا بخشی
تب سے سج گئے ساری مسجدوں کے دروازے

الفتِ شہ بطحہ آ کے دل میں بس جائے
عاشقوں نے کھولیں ہیں یوں دلوں کے دروازے

مشکلوں میں جو بھی ہیں اُن کے واسطے اۓ شادؔ
ہیں کھلیں ہمیشہ سے سیدوں کے دروازے

راہ ہیں پُر نور سفر ہے طیبہ کا

راہ ہیں پُر نور سفر ہے طیبہ
رشکِ کوہِ طور سفر ہے طیبہ کا

گنبدِ خضریٰ جیسے بسا ہے نظروں میں
لگتا نہی اب دور سفر ہے طیبہ کا

یہ ہے ثنائے سرورِ عالم کا صدقہ
آقاؐ کو منظور سفر ہے طیبہ کا

دل سے ہر ایک غم کو ہر ایک مشکل کو
کر دیتا کافور سفر ہے طیبہ کا

شادؔ تمنا آج تیری پر آئی ہے
دل ہے میرا مسرور سفر ہے طیبہ کا

مجھکو تو صرف شہرِ مدینہ پسند ہے

دولت کی ہے طلب نہ خزینہ پسند ہے
مجھ کو تو صرف شہرِ مدینہ پسند ہے

پھر کیوں نہ اُسکا گلشنِ فردوس میں ہو گھر
جس کو میرے نبیؐ کا پسینہ پسند ہے

ہو گی لحد میں اُس کو زیارت رسولؐ کی
جس کو بھی اُن کی یاد میں جینا پسند ہے

ہو جائے گا جو ساحل بحرِ نجات تک
حُر کو وہ پنجتن کا سفینہ پسند ہے

جس میں بسی ہو آلِ محمدؐ کی الفتیں
وہ دل پسند ہے وہی سینا پسند ہے

پیالے میں دل کے بھر لے وہ عشقِ رسولِؐ پاک
کوثر کا جام جس کو بھی پینا پسند ہے

اے شادؔ اہل بیت کا دامن وہ تھام لے
عرشِ بریں کا جس کو بھی زینا پسند ہے

ہے مصطفیٰ کے رُخ لا جواب کا چرچا

نہ ہے ستاروں کا نہ ماہتاب کا چرچا
ہے جیسا حسنِ رسالت مآب کا چرچا

فلک پہ چاند ستاروں کی انجمن میں بھی
ہے مصطفیٰؐ کے رخِ لا جواب کا چرچا

جو کربلا میں امامِ حسین سے آیا
ہے دو جہاں میں اسی انقلاب کا چرچا

جو شب میں بات چلی ہے نبیؐ کے تلوے کی
لگا ہے ہیچ مجھے ماہتاب کا چرچا

ہزاروں حوریں ہیں گھیرے میں فاطمہ کو لئے
بروزِ حشر ہے ان کے حجاب کا چرچا

زمینِ شام پہ زینب نے جو سنایا تھا
لبوں پہ آج بھی ہے اس خطاب کا چرچا

اُجالا شادؔ ہوا اور مہک اٹھی مٹی
کیا جو قبر میں ہے بو تراب کا چرچا

غم کے مارے گیت خوشی کے گائیں گے

غم کے مارے گیت خوشی کے گائیں گے
جب میرے سرکارؐ جہاں میں آئیں گے

عاشق ان کے جب میلاد منائیں گی
جلنے والے جل جل کے مر جائیں گے

اتنا معطر ہوگا پسینہ آقاؐ کا
اپنے پسینے سے نسلیں مہکائیں گے

ہم ہیں بھکاری انکے در کے بچپن سے
مرتےدم تک صدقہ اُن کا کھائیں گے

دنیا میں جب آئے گا رب کا محبوب
مکہ کے ظالم جابر تھرائیں گے

ہوگا فروغِ دینِ نبیؐ جب ابنِ علی
اپنے سر کو سجدے میں کٹوائیں گے

مدت سے ہم آس لگائے بیٹھے ہیں
ایک نہ ایک دن ہم بھی مدینے جائیں گے

عاصی ہیں پر ناز ہمیں اس بات پہ ہے
محشر کے دن ہم اُن کے کھلائیں گے

چمکے تھے جو آدم کی پیشانی میں
شادؔ تیری تقدیر وہی چمکائیں گے